السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کہا جاتا ہے انگیاں چٹکانے سے شیطان پیدا ہوتا ہے کیا یہ صحیح ہے؟ (تمہارا بھائی: اسماعیل)۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ولاحولاولاقوۃالاباللہ۔

سلسلہ شریعت اسلامی میں معلوم ہے ۔ انگلیاں کی دو حالتیں ہیں ،ایک نماز میں دوسری نماز سے باہر ۔ نماز میں انگلیاں جائز نہیں اس کی ممانعت میں احادیث وارد ہیں لیکن سب ضعیف ہیں ۔

سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بحالت نماز اپنی انگلیاں مت چٹکا ،نکالا اسے الشیخ نے ارواء میں برقم (378)ضعیف الجامع میں برقم پہلی حدیث :ابن ماجہ نے رقم (965)میں نکالا ہے ے علی (6251)زیلعی ے نے نصب الرایہ (2 87)میں اور یہ حدیث ضعیف ہے ،الشیخ نے ارواء میں کہا ہے ،بہت ضعیف ہے حارث اعور کے ضعف کی وجہ سے بعض نے اسے متھم کہا ہے ۔

سے مرفوعا روایت ہے نماز میں ہنسنے والا ،ادھر ادھر دیکھنے والا ،انگیاں چٹکانے والا سب ہی ایک مرتبے میں ہیں ۔ دوسری حدیث : معاذ ابن انس جہنی

دار قطنی (64) بیہقی (2 279)ارواء (2 99-78)میں ہے اور نکالا اسے احمد نے (2 438)میں اور نصب الرایہ نے (2 87)میں ،سند اس کی ضعیف ہے اس میں زبان بن فائد ہے ،وجوع کریں مجمع الزوائد :(2-438)اور وہ دلائل جن سے خشوع کا ثابت ہوتا ہے وہ انگلیوں کے چٹکانے سے منع کرتی ہیں اور اسی طرح ایک حدیث موقوف ہے جسے نکالا ہے ابن ابی شیبہ نے (2 344)میں شعبہ مولی ابن عباس کے پہلو میں نماز پوری کی تو فرمایا : تیری ماں نہ ہو تو نماز میں انگلیاں چٹکاتا ہے ،اور سند اس کی حسن ہے ،جیسے ارواء (2 99)میں ہے ،نماز سے خارج انگلیاں سے منع روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں : میں نے ابن عباس کرنے کی کوئی مضبوط دلیل ہمیں نہیں ملتی سوائے اس کے جو علامہ ابوالحسنات عبدالحی لکھنوی نے عمدۃ الرعایہ حاشیہ شرح الوقایہ :(1 196)میں ذکر کیا ہے ۔

کہ یہ مکروہ اور یہ قوم لوط کا عمل ہے لیکن بلا ضرورت کی قید ہے جیسے انگلیوں کو راحت پہنچانا ۔ اسی طرح رد مختار (1 431)میں ہے ۔''

علامہ آلوسی نے تفسیر روح المعانی (17 72)میں حسن سے مرسل روایت کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے ''قوم لوط نے دس افعال کیے جن کی وجہ سے وہ ہلاک ہوئے اغلام ،غلیل کے غلوں سے مارنا : کنکر مارنا ،کبوتر بازی ،دف بجانا ،شراب پینا ،داڑھی کترنا ،مونچھیں لمبی رکھنا ،سیٹیاں اور تالی بجانا ریشمی لباس پہننا ،اور میری امت سحق (عورتوں کا آپس میں شہوانی تسکین) کی حلت کا اضافہ کرے گی ۔

روایت کیا اسے ابن عساکر : خطیب ،اسحاق بن بشیر نے اور ذکر کیا قرطبی نے تفسیر سورۃ عنکبوت (13 342)میں ۔

اور قوم لوط علیہ السلام کے کاموں میں لواطت ،کنکر مارنا مذاق اڑانا ،مجلس میں پادنا ،مردوں سے علانیہ منہ کالا کرنا کبوتر بازی ،مہندی سے انگلیاں سے رنگنا ،سیٹی بجانا ،بے شرمی کرنا ،چیونگم چبانا ،تہبند کھولنا ،انگلیاں چٹکانا سر کے آس پاس پگڑی لپیٹنا ،تھیک کرنا ،ظلم کنا ،گالی گلوچ کرنا ،نرد اور شطرنج کھیلنا ،رنگ برنگے کپڑے پہننا ،مرغ لڑانا ،مینڈھوں کو لڑانا ،عورتوں کی مشابہت کرنا ہر گزرنے والے سے ٹیکس لینا ،اللہ کے ساتھ شرک کرنا ۔ وبا اللہ التوفیق ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص141

محدث فتویٰ